پشاور میڈیکل کالج کے شریعہ ایڈوائیزری بورڈ اور متعلقہ ڈاکٹروں پر مشتمل کمیٹی نے روزے سے متعلق مختلف مسائل کے بارے میں تفصیلی بحث کے بعد شوگر کی بیماری کے بارے میں درجہ ذیل ہدایات مرتب کی ہیں۔

شوگر کی بیماری اور روزہ

PESHAWAR MEDICAL COLLEGE

انسٹیٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ و

ڈیپارٹمنٹ آف کمیونٹی ہیلتھ سائنسز پشاور میڈیکل کالج

یہ مضمون پرائم فاؤنڈیشن کی ویب سائٹ prime.edu.pk پر موجود ہے اور ڈاؤنلوڈ/پرنٹ کیا جا سکتا ہے۔

شوگر کی کمی کی علامات مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ دل کی دھڑکن کا تیز ہو جانا

۲۔ ہلکے ٹھنڈے پسینے آنا

۳۔ زیادہ بھوک لگنا اور میٹھی چیز کھانے کی فوری خواہش پیدا ہونا

۴۔ ذہنی حالت کا متغیر ہونا (Disorientation)

۵۔ بے ہوشی طاری ہونا

آخر الذکر دو علامات مریض خود نہیں بلکہ دوسرے لوگ ہی دیکھ پاتے ہیں اور اس صورت میں موجود آس پاس کوئی شخص اس مریض کو روزے کی حالت میں کوئی میٹھی چیز فوراً کھلا کر نزدیکی ڈاکٹر کے پاس یا ہسپتال لے جائے۔ شوگر کے تمام مریضوں کو عموماً اور رمضان کے دوران خصوصاً اپنے ساتھ کوئی نہ کوئی میٹھی چیز مثلاً چینی، ٹافیاں وغیرہ رکھنی چاہیئے تاکہ کسی بھی ایمرجنسی کی صورت میں ان کا استعمال کیا جائے۔

یاد رکھیئے کہ شوگر کے نیم بے ہوش مریض کے خون میں شوگر کم یا زدہ ہو سکتی ہے لیکن اصول یہ ہے اگر کمی یا زیادتی کا فیصلہ کرنے میں شک ہو تو انتظار کئے بغیر مریض کو روزے کی حالت میں فوری طور پر چینی دے دی جائے کیونکہ ایسا نہ کرنے سے مریض کو زیادہ خطرہ ہوگا اور اگر مریض کا شوگر لیول کم ہے تو یہ مریض کی موت کا سبب بن سکتا ہے۔ لیکن اگر مریض کا شوگر

لیول زیادہ ہے اور آپ اس کو کچھ مزید چینی بھی دے دیں تو وقتی طور پر شوگر کی زیادتی زندگی کے لئے خطرے کا سبب نہ بنے گی۔ مریض بعد میں قضا روزہ رکھ لے گا۔

شوگر کو مریض کو ہمیشہ اپنے ساتھ ایک کارڈ رکھنا چاہیئے جس میں یہ نشاندہی کی گئی ہو کہ وہ شوگر کا مریض ہے تاکہ ایمرجنسی کی صورت میں مدد کی جا سکے۔

ملنے کا پتہ

پشاور میڈیکل کالج پرائم فاؤنڈیشن پشاور

publicinfo@prime.edu.pk

فون: 0333-9248930 / 0300-9345311

ویب سائٹ: www.prime.edu.pk

شریعہ ایڈوائزری بورڈ

مفتی غلام الرحمن صاحب		چیئرمین جامعہ عثمانیہ پشاور
مفتی سید مدثر شاہ صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
مفتی آصف محمود صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
مفتی ذاکر حسن نعمانی صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
حافظ احسان الرحمٰن عثمانی صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
مولانا محمد اسماعیل صاحب	ڈائریکٹر	تفہیم دین اکیڈمی، حیات آباد، پشاور
ڈاکٹر حافظ عبدالغفور صاحب	پروفیسر	انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اینڈ عریبک سٹڈیز۔ پشاور یونیورسٹی
ڈاکٹر صاحب اسلام صاحب	پروفیسر	شیخ زید اسلامک سنٹر پشاور
ارشاد احمد صاحب	پروفیسر	شیخ زید اسلامک سنٹر پشاور
مولانا ڈاکٹر شمس الحق حنیف صاحب	ممبر شعبہ طبّی اخلاقیات	پشاور میڈیکل کالج پشاور
محمود الحسن صاحب، ایڈوکیٹ	ممبر شعبہ طبّی اخلاقیات	پشاور میڈیکل کالج پشاور
مولانا ڈاکٹر اظہار الحق صاحب	ممبر شعبہ طبّی اخلاقیات	پشاور میڈیکل کالج پشاور

معاون ڈاکٹر صاحبان

پروفیسر محمد یوسف صاحب	پروفیسر آف فزیالوجی	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر محمد شفیق صاحب	پروفیسر آف بائیوکیمسٹری	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر ظہور اللہ صاحب	ایسوسی ایٹ پروفیسر بائیوکیمسٹری	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر افتخار حسین صاحب	اسٹنٹ پروفیسر کیمونٹی میڈسن	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر ہدایت اللہ خان صاحب	ماہر امراض ناک، کان و گلہ	خیبر میڈیکل کالج
پروفیسر حفیظ الرحمن صاحب	ماہر امرض چشم	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر سید افتخار علی شاہ صاحب	فزیشن و ماہر امرضِ شوگر	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر بحر الامین صاحب	میڈیکل سپیشلسٹ	صوابی
ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب	جنرل سرجن	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر فضلِ وہاب صاحب	ماہر امراضِ دمہ سینہ	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر نجیب الحق	ماہر امراض معدہ و جگر	پشاور میڈیکل کالج پشاور

شوگر کے مریض دو قسم کے ہوتے ہیں اور وہ اس کے مطابق دوائی کا استعمال کرتے ہیں:

۱۔وہ مریض جن کو انسولین کی ضرورت ہوتی ہے۔

شوگر کنٹرول کرنے کے لئے مریض کو انسولین کے انجکشن مسلسل استعمال کرنے پڑتے ہیں اور اس کے بغیر شوگر بہتر طریقے سے کنٹرول نہیں ہو سکتی۔ اسی لئے ان کو انسولین منحصر insulin dependent مریض کہتے ہیں۔ انجکشن عام طور پر کھانے سے پہلے لگایا جاتا ہے۔ ان مریضوں میں بعض اوقات انجکشن کے استعمال سے خون میں شوگر کی مقدار میں کمی واقع ہو سکتی ہے اور یہ امکان ان مریضوں کے مقابلے میں زیادہ ہوتا ہے جو شوگر کے لئے گولیوں کا استعمال کرتے ہیں۔ اس لئے وہ مریض جو انسولین استعمال کرتے ہیں ان کے لئے عام طور پر روزہ نہ رکھنا ہی بہتر ہوتا ہے ان کو فدیہ دینا چاہیئے کیونکہ اس بات کا امکان بہت کم ہوتا ہے کہ مریض اتنا ٹھیک ہو جائے کہ اس کو انسولین کی ضرورت بھی نہ رہے اور روزہ رکھنے کے قابل بھی ہو جائے۔

۲۔ شوگر کے وہ مریض جو گولیوں کا استعمال کرتے ہیں۔

گولیاں عمومی طور پر دو گروپس کی ہوتی ہیں۔

ایک گروپ Biguanides کہلاتا ہے جو بازار میں Glucophage اور دوسرے ناموں سے دستیاب ہے۔ یہ دوا خاص کر موٹے لوگوں تجویز (prescribe) کی جاتی

ہے۔ اگر مریض صرف ان کا استعمال کر رہا ہے تو یہ مریض عام طور پر روزے رکھ سکتا ہے۔

دوسرا گروپ Sulphonylurea کہلاتا ہے اور بازار میں یہ Daonil اور دوسرے ناموں سے دستیاب ہے۔ یہ دوا نسبتاً کم وزن کے لوگوں میں استعمال کی جاتی ہے۔ یہ مریض روزے رکھ سکتے ہیں لیکن اگر ان میں شوگر کے کم ہونے کی پرانی ہسٹری موجود ہے تو ڈاکٹر کو چاہیئے کہ اس صورت میں مریض کو مکمل طور پر دوا کے اثرات سے آگاہ کرے اور باہمی مشورہ کے بعد روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا فیصلہ کریں۔

عام طور پر دوا کا استعمال صبح اور شام کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر حضرات دوا کی خوراک (Dose) کو اصلاح (Readjust) کر کے سحری میں کم اور شام کو زیادہ کر سکتے ہیں تاکہ دن میں روزے کے دوران (hypoglycemia) خون میں شوگر کی کمی کا امکان کم سے کم ہو جائے۔ ڈاکٹر صاحبان کو چاہیئے کہ مریض کو روزوں سے پہلے ایک مرتبہ دوبارہ بدن میں شوگر کی کمی (hypoglycemia) کی وجہ سے پیدا ہونے والی علامات واضح طور پر سمجھا دیں تاکہ اگر مریض کو روزے کے دوران یہ علامات ظاہر ہوں تو وہ روزہ توڑ کر کوئی میٹھی چیز کھالے اور بعد میں قضا روزہ رکھ لے۔